سوال

(82)خواتین کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر دیندار گھرانوں میں دیکھا جاتا ہے کہ عورتیں حجاب تو پہنتی ہیں لیکن حجاب کے نیچے بال کاٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ کیا مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ بال کاٹے، بشرطیکہ آدمی جیسے نہ ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بال عورت کی زینت میں شامل ہیں۔ ایک شادی شدہ خاتون اپنے آپ کو اپنے شوہر کے لیے سنوارتی ہے اور زینت سے آراستہ کرتی ہے، اس لیے بہتر تو یہی ہے کہ وہ بال نہ کاٹے لیکن اگر شوہر کی رضا مندی شامل ہو تو پھر جیسا آپ نے خود لکھا ہے، مردوں کی مانند بال نہ کاٹے۔ امہات المومنین کے بارے میں صحیح مسلم کی روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے وفات کے بعد بال اس حد تک رکھے جسے عربی میں ''وفرہ،، کہا جاتا ہے، یعنی کندھوں تک۔ (صحیح مسلم، الحیض، حدیث: 320)

امام نووی نے اس کی شرح میں لکھا ہے کہ انہوں نے اس لیے کیا کہ وہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد زیب وزینت نہیں کرنا چاہتی تھیں۔ (شرح النووی علی صحیح مسلم: 4 4)

اس زمانے میں بال کٹوانا عدم زینت کی نشانی تھا لیکن ہمارے زمانے میں خواتین بالوں کو بطور زینت کٹواتی ہیں، بہر حال اس روایت سے اتنا تو معلوم ہوا کہ بال کاٹے جا سکتے ہیں، اگر مذکورہ بالا دونوں شرطوں کا لحاظ رکھا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ: 423

محدث فتویٰ